سوال

(332) کپڑوں کا اٹھانا اور شلوار کو لٹکانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ اپنے دوسرے کپڑوں کو تو ٹخنوں سے اوپر اٹھائے رکھتے ہیں مگر ان کی شلواریں نیچے لٹکی ہوتی ہیں تو اس کے ت بارے میں کا ی حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کپڑے کو نیچے لٹکانا حرام اور منکر ہے خواہ وہ قمیص ہو یا تہ بند یا شلوار یا پاجامہ اور لٹکانے سے مراد یہ ہے کہ اسے ٹخنوں سے نیچے لٹکایا جائے' کیونکہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے :

((ما اسفل من الكعبين من الازار ففي النار)) (صحيح البخاري' اللباس' باب ما اسفل من الكعبين ففي النار' ح: ٥٧٨٧)

''تہ بند کا جو حصہ ٹخنوں سے نیچے ہو وہ جہنم کی آگ میں جائے گا۔''

اور نبی ﷺ نے یہ بھی فرمایا ہے :

((ثلاثة لا يكلمهم الله يوم القيامة' ولا ينظر اليهم ولا يزكيهم ولهم عذاب اليم المسبل (ازاره) والمنان' والمنفق سلعته بالحلف الكاذب)) (صحيح مسلم' الايمان' باب غلظ تحريم اسبال الازار المن بالعطية___الخ' ح: ١٠٦)

''تین شخص ہیں جن سے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ نہ کلام فرمائے گا' نہ ان کی طرف (نظر رحمت سے) دیکھے گا' نہ انہیں پاک کرے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا (1) کپڑے کو لٹکانے والا (2) احسان جتلانے والا اور (3) جھوٹی قسم کے ساتھ اپنے سودے بیچنے والا۔''

اس حدیث کو امام نے اپنی "صحیح" میں بیان فرمایا ہے نبی ﷺ نے بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہ سے یہ بھی فرمایا تھا :

((اياك واسبال الازار فانها من المخيلة) (سنن ابي داود' للباس باب ما جاء في اسبال الازار' ح: ٤٠٨٤)

''کپڑے کو نیچے لٹکانے سے پرہیز کرو کیونکہ یہ تکبر ہے۔''

ان احادیث سے معلوم ہوا کہ کپڑا نیچے لٹکانا کبیرہ گناہ ہے' خواہ ایسا کرنے والا یہ گمان کرے کہ اس کا مقصد تکبر نہیں ہے' کیونکہ احادیث کے عموم واطلاق سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ یہ کبیرہ گناہ ہے اور جس مقصد تکبر ہو تو پھر یہ گناہ اور بھی شدید اور سنگین ہو جائے گا' کیونکہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے :

((من جر ثوبه خيلاء لم ينظر الله اليه يوم القيامة)) (صحيح البخاري' اللباس' باب من جر ازاره من غير خيلاء' ح: ٥٧٨٤ وصحيح مسلم باب تحريم جر الثواب خيلاء______' ح: ٢-٨٥)

''جو شخص ازراہ تکبر اپنے کپڑے' قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کی طرف دیکھے گا بھی نہیں۔''

اور یہ گناہ (شدید اور سنگین) اس لیے ہے کہ اس شخص نے بیک وقت دو جرم کیے ہیں' یعنی کپڑے کو ق لٹکانا اور تکبر کرنا۔ ہم اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرتے ہیں کہ وہ ہمیں اس سے بچائے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے جب عرض کیا کہ یا رسول اللہ! کوشش کے باوجود میرا کپڑا لٹک جاتا ہے تو آپ نے فرمایا :

((لست ممن يصنعه خيلاء)) (صحيح البخاري' للباس' باب من جر ازاره من غير خيلاء' ح: ٥٧٨٤ وسنن ابي داود' ح: ٤-٨٥)

''آپ ان لوگوں میں سے نہیں ہیں جو ازراہ تکبر ایسا کرتے ہیں۔''

تو یہ حدیث اس بات پر دلیل نہیں کرتی کہ ٹخنوں سے نیچے کپڑا لٹکانا اس شخص کے لیے جائز ہے' جس کا مقصد تکبر نہ ہو بلکہ اس کے معنی یہ ہیں کہ جس شخص کا تہ بند یا شلوار تکبر و فخر کے قصد کے بغیر لٹک گیا اور اس نے اسے اوپر اٹھا لیا اور کپڑے کو درست کر لیا تو اسے گناہ نہیں ہوگا۔ جو لوگ شلواروں کو ٹخنوں سے نیچے لٹکا لیتے ہیں تو یہ جائز نہیں ہے بلکہ تمام احادیث پر عمل کے پیش نظر سنت یہ ہے کہ قمیص ہو یا کوئی اور کپڑا' وہ نصف پنڈلی اور ٹخنے کے درمیان ہونا چاہیے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص261

محدث فتویٰ